وصی پیغمبر(ص) کون ہے

<"xml encoding="UTF-8?>

۱ ۔ سلمان فارسی کہتے ہیں کہ میں نے رسول خدا(ص) سے پوچھا کہ آپ(ص) کی امت سے آپ کا وصی کون ہے کیونکہ کوئی پیغمبر مبعوث نہیں ہوا مگر یہ کہ اس نے اپنی امت سے وصی قرار دیا ہے رسول خدا(ص) نے فرمایا ابھی تک میرے لیے یہ بیان نہیں ہوا سلمان کہتے ہیں میں کچھ مدت خدا سے درخواست کرتا رہا اور اشتیاق میں رہا پھر ایک دن میں مسجد میں آیا تو رسول خدا(ص) نے مجھے آواز دی اور فرمایا اے سلمان تم سے مجھ سے میرے وصی کے بارے میں پوچھا تھا تم بتاؤ کہ وصی موسی(ع) کون تھے؟ میں نے کہا ان کے وصی یوشع بن نون(ع) تھے پیغمبر(ص) نے تھوڑا تامل کیا پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ انھوں نے یوشع کو اپنا وصی کیوں بنایا میں نے کہا خدا اور اس کا رسول اس کو زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ(ص) نے فرمایا ان کو اس لیے وصی بنایا گیا کیونکہ یوشع(ع)، موسی(ع) کے بعد ان کی امت کے سب سے بڑے عالم تھے اور میرا وصی اورمیری امت کا عالم میرے بعد علی(ع) ابن ابی طالب(ع) ہے۔

۲ ۔ لیث بن سلیم بیان کرتے ہیں کہ جب میں جنابِ رسول خدا(ص) کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ علی(ع)، فاطمہ(س)، حسین(ع) آپس میں یہ فرمارہے ہیں کہ ان میں سے کون جنابِ رسول خدا(ص) کے زیادہ نزدیک ہے۔ اسی اثناء میں جنابِ رسول خدا(ص) تشریف لائے، اور فاطمہ(س) کو آغوش میں لیا پھر علی(ع) کو اپنے قریب کیا اور حسن(ع) اور حسین(ع) کو دائیں اور بائیں کاندھے پر سوار کر کے فرمایا تم سب مجھ سے اور میں تم سے ہوں۔

۳ ۔ رسول خدا(ص) نے فرمایا جو کوئی جب بھی اپنے بستر پر سونے کے لیے جائے اور سورۃ ”قل ہو االلہ“ کو پڑھے تو خدا اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کردیتا ہے۔

۴ ۔ ہارون بن حمزہ کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق(ع) سے سنا کہ االلہ نے چار ہزار فرشتے پیدا کیئے جو گرد آلود حالت میں قیامت تک امام حسین(ع) کی قبر مبارک پر گریہ کرتے ہیں گے۔ جو زائر قبر امام حسین(ع) کی زیارت کے لیے جائے گا یہ فرشتے اس کی زیارت کریں گے اور اس زائر کی زیارت اس طرح قبول کی جائے گی گویا اس نے میری زیارت کی اگر وہ بیمار ہوگا تو اس کی عیادت کی جائے گی اگر مرجائے گا تو اس کا تشیع جنازہ کروایا جائے گا اور وہ فرشتے قیامت تک اس کی مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

۵ ۔ ابوحمزہ ثمالی بیان کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق(ع) نے فرمایا کہ خدا سے اتنے زیادہ امیدوار مت ہوجاؤ کہ گناہوں پر دلیر ہوجاؤ۔ اور نہ ہی اتنے خوف زدہ ہوجاؤ کہ اس کی رحمت سے مایوس ہوجاؤ۔

٦ ۔ پیغمبر(ص) نے فرمایا۔ اے لوگو! بے شک االلہ نے میری اطاعت تم پر فرض کی ہے اور میری نافرمانی کرنے سے تم کو منع کیا ہے اور میرے امر کی پیروی کو تم پر واجب کیا ہے اور میرے بعد تم پر فرض کیا گیا ہے

کہ علی(ع) کی اطاعت کرو جس طرح میری اطاعت فرض کی گئی ہے اور تم کو منع کیا گیا ہے علی(ع) کی نافرمانی سےجس طرح میری نافرمانی سے منع کیا گیا ہے۔ خدا نے اس کو میرا وزیر و وصی و وارث قرار دیا وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اس کی دوستی ایمان ہے اور اس کی دشمنی کفر ہے جو اس سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اس کا دشمن میرا دشمن ہے وہ مولا و آقا ہر اس آدمی کا ہے کہ جس کو مولا و آقا میں ہوں اور میں ہر مسلمان مرد و عورت کا مولا ہوں میں اور وہ اس امت کے دو باپ ہیں۔

۷ ۔ علی بن سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں امام صادق(ع) کی خدمت میں ماہِ رجب میں گیا کہ اس کے چند دن باقی تھے جب آپ(ع) نےمجھے دیکھا تو فرمایا اے سالم اس مہینے کوئی روزہ رکھا ہے عرض کیا بخدا نہیں یا ابن رسول اﷲ(ص) فرمایا اس کے ثواب کو سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا تیرے ہاتھ سے جاتا ہوا یہ مہینہ ایسا ہے کہ خدا نے اس کو بہت فضیلت دی ہے اور اس کے احترام کو عظیم کیا ہے اور اپنی کرامت کو اس کے روزہ دار کے لیے کھلا کیا ہے میں نے عرض کیا یاابن رسول اﷲ جو کچھ اس ماہ میں باقی رہ گیا ہے اس کا روزہ رکھوں تو دیگر روزہ داروں کی طرح ثواب مل جائے گا۔ فرمایا اے سالم۔ جوکوئی ایک دن اس ماہ کے آخر کا روزہ رکھتا ہے تو اس کے لیے امان ہے جان دینے کی سختی میں اور امان ہے ہر خوف ناک موت سے اور عذاب قبر سے اور جو کوئی دو دن اس ماہ کے آخر کا روزہ رکھتا ہے وہ وسیلہ اس کا پل صراط سے گزرنے کا ہے اور جو کوئی تین دن اس ماہ کے آخر کا روزہ رکھتا ہے تو روز قیامت کی سختیوں اور دوزخ سے اسے نجات ملے گی۔

۸ ۔ رسول خدا(ص) نے علی(ع) سے فرمایا اے علی(ع) تیرے شیعہ روز قیامت کامیاب ہیں جو کوئی ان میں سے کسی ایک اہانت کرتا ہے اس نے تیری اہانت کی اور جوکوئی تیری اہانت کرے اس نے میری اہانت کی ہے اور جو کوئی میری اہانت کرتا ہے خدا اس کو آتش دوزخ میں گرادے گا۔ کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور یہ کیا برا انجام ہے اے علی(ع) تم مجھ سے ہو اور میں تم سے تمہاری روح میری روح ہے تمہاری طینت میری طینت سے ہے اور تمہارے شیعہ پیدا ہوئے ہماری اضافی طینت سے جو کوئی ان کو دوست رکھتا ہے ہم کو دوست رکھتا ہے جو کوئی ان کو دشمن رکھتا ہے ہم کو دشمن رکھتا ہے اور جو کوئی ان سے پیار کرتا ہے وہ ہم سے پیار کرتا ہے اے علی(ع) کل میں مقام محمود پر کھڑا تمہارے شیعوں کی شفاعت کروں گا اے علی(ع) یہ خوشخبری ان کو دے دو اے علی(ع) تمہارے شیعہ خدا کے شیعہ ہیں اور تمہارے مددگار خدا کے مددگار ہیں تمہارے دوست خدا کے دوست ہیں تمہاری حزب خدا کی حزب ہے اے علی(ع) سعادت مند ہے وہ بندہ جو تمہیں دوست رکھتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو تمہیں دشمن رکھتا ہے اے علی(ع) تمہارے لیے بہشت میں خزانہ ہے اور دونوں طرف سے اس پر تسلط رکھتے ہو حمد ہے اس پروردگارہے اور رحمت ہو اس کی بہترین خلق محمد(ص) پر اور ان کی آل پاک پر اور ان کا کردار نیک و نجیب وخوش رفتار ہے۔